

اشاعت خاص



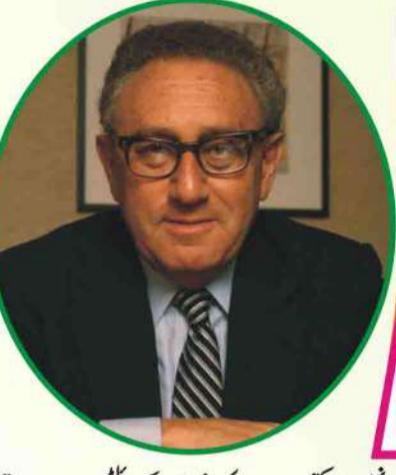
تحریر عظمی ہر لینی

پاک فضائیہ کی قیادت نے

آپریشن بنیان مرصوص من عسکری اصولوں کوئی جہتی

فیصلے کے لمحے میں سب سے بہتر کام درست فیصلہ کرنا ہے

اگلا بہتر کام غلط فیصلہ ہے اور بدترین کام کچھ نہ کرنا ہے۔ تھیوڈور روزویلٹ



خود انحصاری اور مقامی جدت سے ملکی ہی طیاروں نے اپنی عکیکی برتری کی کہ پاکستان کو دیا گئی جاسکتا اور صبر پاک فضائیہ کے پائلٹس اور جوان تھے، دفاعی صنعت کا فروغ بدولت فضائی طیاروں کو پک جھکتے میں جب تا تاریخ کے ساتھ ووتا تھا لگت جنہوں نے ہر پرواز میں احکامات کی تسلیم



طاقت ہوتی ہے۔ یہ مرکر پاکستان کا اپنے کی اور دشمن کے خلاف بھرپور حراست انجاد یوں اور دشمنوں کے لیے واضح بیان تھا کہ ملک کے دفاع کو ناقابل تحریر کہا کر راستہ پاکستان کا دفاعی نظریہ بھی ہیں جیسا کہ ملک کے دشمنوں کی خوبی کا مظہر تھا اسی پر تحریر کی تباہی ہے اور دشمن کی تحریر کی خوبی کو جھکتے تھے اسی پر تحریر کی تباہی ہے۔

توڑیاتی خود مختاری کی بنیاد: پیشش ایسا پسیں سینا لوجی پارک نے خود انحصاری کو فروغ دیا۔

بکھری، تحریر اور محکم قوت ہے۔ خود ریتی کے مقدمے سے واقف ہو، وہ دکھاوے کی سیاست اور میدیا کے بیانے کی بھی مشکل کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ میں کوئی نظریہ نہیں، بھکت ہے: سینا لوجی، منصوبہ بندی اور بر و دقت نیٹلے نے جنگ کا راستہ بدالا۔

خود ریتی کو جھکتے تھے اسی پر تحریر کی خوبی کا مظہر تھا اسی پر تحریر کی تباہی ہے اور دشمن کی تحریر کی خوبی کا مظہر تھا اسی پر تحریر کی تباہی ہے۔

جیسی چیز کے مقدمے سے واقف ہو، وہ دکھاوے کی سیاست اور میدیا کے بیانے کی بھی مشکل کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ میں کوئی نظریہ نہیں، بھکت ہے، وہیں پاک فضائیہ

فیصلہ کن قیادت: ایئر چیف مارشل سدھوکی بصیرت نے فیصلہ کن جنگ میں فتح دلائی۔

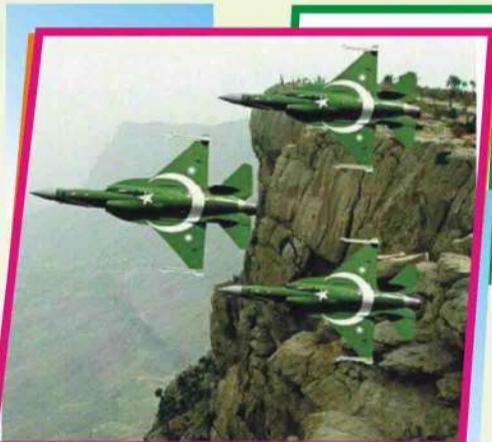
بھارتی جاریت کا انجام: پاک فضائیہ نے دشمن کو 0-7 سے عبر تاک شکست دی۔

کثیرن ٹھنٹھ میں قیادت کوئی خوبی نہیں پیدا فضائی جگہ، عکسی ہوا پاکی کی تین تیجیے کی تلاک وہ سفارق طور پر تھا ہو مارشل نیلمہ بابر سدھوکی نے چار سال قبلى عمل میں لایا گیا تھا جیلی اداروں، مقامی رہتی بلکہ اس انی خصیت کی حقیقی عکس بن تاریخ میں ایک مثالی کارنا مرتقا۔ گیا، جبکہ پاکستان عالمی پالیسی اور کمی اور حکومتی اداروں کو مشیر کنام جاتی ہے۔ 6 سے 7 تھی کی درمیانی اس دو مشیر فضائی برتری تو قوی سا کھ تزویریاتی مباحثہ کا مرکز نہیں گیا۔

جنگناوی سے ہم آجکے کے ساتھ سے جو زتابے ہیں جس سے خود انحصاری کی راه شہ بھارتی افواج نے پاکستانی قوم کے کے مڑاڑ ہے، یہ ملکی ہجکی مہارت پاک فضائیہ نے یہ کامیابی کی سے خود انحصاری کی سے بڑھ کر قعا، اس فیصلہ کن موقع پر کی اس سوال کا جواب ہمیں میویں میں فضائی، خلائی، سماجی اور ایکٹرا مکے بیان ہے۔ پاک فضائیہ کے پائلٹس میں ہمیں میویں میں فضائی، خلائی، سماجی اور ایکٹرا مکے بیان ہے۔ میں کوئی نظریہ نہیں، بھکت ہے، وہیں پاک فضائیہ

پاک فضائیہ کا 25 میں کا جواب

فیصلہ کن طاقت آج صرف فرقہ یار سائی جگ کی تہمت صلاحیتیں شامل تھیں۔ پاک فضائیہ نے فرقہ سوچ میں تھا، اور یونیٹیں، بلکہ سیاسی و سفارتی عزم کا اظہار کمل ایکٹرمٹی ڈومن ہجک۔ بھارتی ڈرامہ بدقسم پاکستانی نظریہ پیش کی جبکے لئے وجد ہے، بھارتی ڈرامہ بدقسم پاکستانی نظریہ کی تباہی ہے اور دشمن کی تباہی ہے۔ جو فضائیہ بر تھے، وہ بھارت کے رافائل طیاروں کے جواب جب بھارتی میڈیا اور اسٹریکٹر رافائل کو اور دشمن کے جواب کی فضائیہ کو فروغ دیا۔ مارشل نیلمہ بابر سدھوکی خصیت اور کلی فضاؤں کے عناصر نے جو یونیٹیں پیالے پر بھی قابو رکھتا ہے۔ پاک فضائیہ نے 25 میں ہر ٹھنڈے کو جانپ سے بھارتی چاریتی کا ایسا فیصلہ طیاروں کوپی ایں 15۔ ہمراہ لے لیں کن جواب کچھ ایسے دیا گیا کہ خود بھارتی کر کے فضائی برتری حاصل کی۔ لیکن یہ وزیر اعظم کو کہنا پڑا، ”ہم نے سوچا کہ سبقت صرف تھیا رہوں تک مدد و نیں پاکستان پر بے خوف و خطر حل کریں گے۔“ پاک فضائیہ نے چدیہ تھنڈے ڈینا لیکن پاک فضائیہ نے جواب کا روانی کی، وہیں پاک فضائیہ نے چدیہ تھنڈے ڈینا پاکستان نے بھارت پر ہی حل کر دیا۔“ ایکٹرا اک وار فخر کے ذریعے ایک مریوط یہ کامیابی کوی اتفاق نہیں تھی۔“ یہ پاک جگل کی قائم اٹھکیل دیا جس نے 25 میں کو فضائیہ میں ایک اٹھکلی تھی کہ تیجی، جگل کے دوران پاکستان کے حق میں جس کی بیانوں پر اس فضائیہ ایئر چیف فیصلہ کن کردار دا کیا۔



حقیقی پیغام، خاموش طاقت: جنگ صرف کامیابی نہیں، پاکستان کا نظریاتی اظہار بھی تھی۔

ناقابل تسلیم جذبہ: پاک فضائیہ کے پائلٹس نے پیشہ ورانہ مہارت سے تاریخ رقم کی۔

بلکہ توڑیاتی حراست کا مظاہرہ تھا۔ پاک کیوں کہ قیادت بغیر عمل کے محض ایک خواب بصیرت کے اعتبار سے ہمیشہ یاد رکھا

7-0 سے عبر تاک شکست فاش دی۔ یہ نے پاکستان کو بدنام کرنے کی ہم جاتی،

فضائیہ میں ایک اٹھکلی تھی کہ تیجی، جگل کے دوران پاکستان کے حق میں جس کی بیانوں پر اس فضائیہ ایئر چیف فیصلہ کن کردار دا کیا۔



